مدینۃ المسیح

قادیان ۳ شہادت ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو آج نسبتاً افاقہ ہے:۔

شہر سیالکوٹ کے مہر اروڑا صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ کل بعمر ننانوے سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آج ان کی نعش بذریعہ لاری یہاں لائی گئی۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں:۔

آج جالندھر چھاؤنی سے تین انگریز بذریعہ موٹر قادیان دیکھنے کے لئے آئے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد واپس چلے گئے:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت احمدیہ کے عقائد کو بگاڑنے کی خواہش رکھنے والے ہمیشہ ناکام رہیں گے

"مدت کی بات ہے۔ میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔ کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں۔ اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں۔ سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے۔ کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا۔ اور میرے دل میں یہ یقین ہے۔ کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔ وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے۔ اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا جب میں اندر گیا۔ تو میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں۔ اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں۔ اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں۔ تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی۔ اور میں رو پڑا کہ کس کا مقدور ہے۔ کہ ایسا کر سکے:۔ فرمایا:۔ اس لشکر سے ایسے آدمی مراد ہیں۔ جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا۔ اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کر دیگا فرمایا۔ یہ جو دیکھا گیا ہے۔ کہ ان کا سر کٹا ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائیگا۔ اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائیگا۔ اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے۔ کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہیگا۔ اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے۔ لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں جس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی۔ اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے۔ اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائینگے

(الحکم جلد ۸ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۴ء)

قابل شادی افراد کی فہرستیں

رشتہ ناطہ کے انتظام کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعت کے قابل شادی افراد ذکور و اناث کی فہرستیں معہ کوائف ضروری تیار کر کے ۲۰ ماہ شہادت ۱۳۱۹ہش تک بھیج دیں۔

ناظر امور عامہ۔ قادیان

تجارتی منافع حاصل کرنیکا عمدہ طریق

ہم اس اعلان کے ذریعہ تمام ان دوستوں کی خدمت میں جو اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانے کی خواہش رکھتے ہوں گزارش کرتے ہیں۔ کہ جو روپیہ آپ ہماری معرفت تجارت پر لگائیں گے اس کا منافع ہر ششماہی پر آپ کو ملے گا۔ اور اصل روپیہ بھی ہر وقت واپس لیا جا سکتا ہے آج تک بیسیوں آدمی کافی فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اور اپنا اصل روپیہ معہ منافع واپس لے چکے ہیں۔ روپیہ ہر طرح محفوظ رہتا ہے پس جو دوست اپنا روپیہ محض الماریوں میں بند رکھ کر کوئی فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ ان کے واسطے بہترین مصرف ہے جس سے منافع بھی معقول ملے گا۔ اور اصل روپیہ بھی ہر طرح ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ جو حسب ضرورت واپس بھی دیا جاتا ہے۔ پس حاجتمند صاحبان فوراً توجہ فرما کر اپنا روپیہ ہمارے پاس تجارت میں لگائیں۔ ایک حصہ ایک ہزار روپیہ کا ہے۔ نصف پانچ سو کا ہے۔ اور جو صاحب اس سے کم لگانا چاہیں۔ وہ اس سے کم بھی لگا سکتے ہیں۔

المشتہران:۔ محبوب عالم اینڈ سنز۔ مالکان راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

شادی ہو گئی — آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کے لئے تریاقی نہایت تفرح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسکی پانچ روپے قیمت سن کر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے روساء امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل وعیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں ۵ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ سے قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لالہ ملاوامل صاحب حکیم قادیان کو اکثر احباب جانتے ہیں۔ ان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قدیمانہ تعلق رہا ہے۔ انہوں نے بعض ادویہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے نسخوں کے مطابق تیار کی ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ان ادویہ کے متعلق سفارش کی خواہش کی ہے۔ سو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشا کے مطابق یہ سفارش الفضل میں شائع کی جاتی ہے۔ کہ حاجتمند احباب لالہ ملاوامل صاحب قادیان سے ان کی تیار کردہ ادویہ خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ والسلام۔

خاکسار پرائیویٹ سیکرٹری۔

چند نہایت مفید اور مجرب ادویہ

معجون مبارک } جو دماغ اور بصارت کے لئے ازحد مفید ہے اور حضرت مرزا صاحب ہمیشہ استعمال فرمایا کرتے تھے۔ قیمت اڑھائی روپیہ فی سیر۔

سفوف نور } جو ابتداء نزول الماء میں نہایت مؤثر ہے۔ اور ویسے بھی نظر کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت پندرہ خوراک سوا روپیہ۔

معجون دلشاد } باہمہ صفت موصوف۔ جیسی نیت ویسی مراد۔ نئی طاقت اعصابی کمزوری۔ دل و دماغ معدہ جگر کو بہت مفید ہے چستی پھرتی۔ خوشی فوراً حاصل ہو جاتی ہے۔ نیز اختناق الرحم کا عمدہ علاج ہے۔ ہر انسان حسب منشا فائدہ اٹھائیگا۔ پندرہ خوراک وزنی ۷ تولہ قیمت تین روپے۔

سفوف نشاط } یہ دوائی مفرح ہونے کے علاوہ مقوی اعضاء رئیسہ ہے اور جن لوگوں کو جائز طور پر جمسک دوائی کی ضرورت ہو ان کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ۵ا خوراک اڑھائی روپیہ۔

معجون روشن دماغ } یہ دوائی ذہن کو بہت تیز کرتی ہے۔ اور کند ذہن اور کمزور دماغ لوگوں کے لئے خاص چیز ہے طلباء اور دوسرے حاجتمند یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت ۵ا خوراک ۱۲ا تفصیلات کے لئے مفصل اشتہار منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر بواسیر } یہ نسخہ بواسیر ایک سنیاسی مہاتما کا فرمودہ ہے لیکن ساتھ ہی اس کے شاہی حکیم جناب مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رضؓ نے اس نسخہ کو بہت پسند فرمایا تھا۔ فی الواقعہ ہر قسم کی بواسیر کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ سینکڑوں اصحاب اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ نیز جو بچے پھوڑے پھنسیاں خرابی خون اپنے ساتھ ہی لاتے ہیں۔ ان کی ماتاؤں کو چاہیئے۔ کہ امید کے دنوں میں دو تین مرتبہ اس دوائی کا استعمال کریں۔ قیمت پندرہ خوراک ایک روپیہ

المشتہر (لالہ) ملاوامل حکیم بڑا بازار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

راولپنڈی ۳ / اپریل۔ ہز ایکسیلینسی گورنر پنجاب آج یہاں مقیم ہیں۔ اور جمعہ تک ٹھہریں گے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب راولپنڈی نے ضلع کے معززین کو مدعو کر کے دربار کیا جس میں ضلع کے باشندوں کی طرف سے ۶۰ ہزار روپیہ کی تھیلی گورنر صاحب کی خدمت میں پیش کی گئی۔ گورنر بہادر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ گزشتہ جنگ کے موقع پر اس ضلع کے باشندوں نے گورنمنٹ کی جان و مال سے قابل قدر مدد کی تھی اب کے وہ مایوس ہو رہے ہیں۔ کہ انہیں ابھی تک بھرتی ہونے کا موقعہ نہیں ملا۔ مگر اب کے لڑائی ہی ایسے ڈھب سے ہو رہی ہے۔ کہ آدمیوں کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ گورنر بہادر نے آگے چل کر بتایا۔ کہ خود انگلستان میں لوگوں کو بھرتی کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے مایوس ہونا پڑا۔ حالانکہ انگلستان میدان جنگ سے بہت قریب ہے۔ اور وہاں کے باشندے اس فرض کی ادائیگی کے لئے بے تاب ہیں۔ جو جنگ کے متعلق ان پر عائد ہوتا ہے۔ آپ لوگوں کو صبر سے کام لینا چاہیئے۔ اور ضرورت کے وقت میدان جنگ میں جانے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ یقیناً آپ لوگوں کو اپنے فرض کی ادائیگی کا موقع ملے گا۔

کراچی ۳ / اپریل۔ سندھ کی نئی وزارت نے ایک کام یہ کیا ہے محکمہ تعلیم کی ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب اڑا دیا ہے۔ اب ہندوؤں کو ملازمتوں میں زیادہ حصہ دیا جائیگا۔ نیز شکارپور میں موٹر بسیں چلانے کے لئے جو ٹھیکہ تھا۔ اسے توڑ دیا ہے۔ اب آزادانہ موٹر بسیں چلیں گی۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ مارشل گورنگ نے جرمن بچوں کے نام ایک پیغام شائع کیا ہے۔ جس میں بیان کیا ہے۔ کہ جیت جرمنی ہی کی ہے۔ اور مغربی مورچہ پر ہی اس جنگ کا فیصلہ ہوگا۔ اس کے علاوہ لوگوں میں یہ بھی خیال پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ جرمن اسی سال لڑائی جیت لیں گے۔

لکھنؤ ۳ / اپریل۔ یہاں آج ہندو لیڈروں کا ایک جلسہ ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ ہندو مہاسبھا کی امداد کے لئے آل انڈیا ہندو لیگ بنائی جائے یہ لیگ مسٹر جناح کی ہندوستان کو تقسیم کرنے کی تجویز کی مخالفت کرے گی۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس لیگ کا جلسہ جلد منعقد کیا جائے۔ جس میں تمام ہندو لیڈروں اور ہندو سبھاؤں کو شامل ہونے کی دعوت دی جائے۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ کل رات ہوس آف کامنز میں مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ بحری ناکہ بندی اور زیادہ مضبوط کرنے سے وہی حکومت تلملا اٹھی ہے جس پر زبردست چوٹ پڑی ہے جرمنی نے چلانا شروع کر دیا ہے کہ غیر جانبدار ممالک کا سخت نقصان ہوگا۔ وہ نامہ نگار جو جرمنی میں مقیم ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ جرمنی غیر جانبدار ممالک کے سمندروں میں جہازوں کی حفاظت کا انتظام کرے گا۔ اور جہازوں کی حفاظت کا بوجھ مارشل گورنگ پر ڈالا جائے گا۔

دہلی ۳ / اپریل۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے آنریری سکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسلمان ۲۹ / اپریل کو ہر جگہ جلسے کر کے لاہور والے اجلاس میں جو ریزولیوشن پاس ہوا ہے۔ اس کا مطلب مسلمانوں میں بیان کریں۔

کراچی ۳ / اپریل۔ سندھ کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیر کل سکھر جائینگے اور منزل گاہ کا جھگڑا چکانے کی کوشش کریں گے۔ اگر اس میں ناکام رہے۔ تو ٹربیونل مقرر کیا جائے گا۔ جس میں تین پارلیمنٹری سکرٹری کام کریں گے۔ اور ان میں سے دو مسلمان ہونگے۔

لاہور ۳ / اپریل۔ آج پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں سب سے مختصر اجلاس ہوا۔ اجلاس شروع ہوتے ہی وزیر اعظم نے ایک مقامی تعطیل کی بنا پر اجلاس ملتوی کرنے کی تحریک کی۔ جس کی کسی نے مخالفت نہ کی۔ اور وہ اجلاس ایک منٹ میں ختم ہو گیا۔

لاہور ۳ / اپریل۔ مسلم لیگ کے ریزولیوشن پر غور کرنے کے لئے آریہ پرتی ندھی سبھا ایک آل انڈیا اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ جس کے صدر مسٹر گھنشام سنگھ تجویز کئے گئے ہیں۔

دہلی ۳ / اپریل۔ پچھلے دنوں گورنمنٹ ہند نے حکم جاری کیا تھا۔ کہ السی۔ ارنڈ اور دوسرے روغنی بیج کسی غیر ملک کو نہ بھیجے جائیں۔ آج ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا تھا کہ اتحادیوں کو خود ان بیجوں کی ضرورت ہے اور جس قدر ایسے بیج دوسرے ممالک کو بھیجے جاتے ہیں۔ وہ اتحادیوں کے ہی کام آ سکتے ہیں۔

دہلی ۳ / اپریل۔ آج کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ ہندوستان کے ہوائی بیڑے کا ایک دستہ تیار ہو گیا ہے۔ اور دوسرا دستہ جلد تیار ہو جائے گا۔

دہلی ۳ / اپریل۔ ہندوستان میں آئی ہوئی نیپالی فوج کے جنرل کمانڈر انچیف شمشیر جنگ بہادر آج یہاں پہنچ گئے۔

بمبئی ۳ / اپریل۔ آج کپڑے کے ۶۲ کارخانوں میں ۲۲ ہزار مزدوروں نے کام کیا۔ ایک درجن کے قریب ہڑتالی تشدد کے ارتکاب کی وجہ سے اور پکڑے گئے۔ کل رات ایک مزدور کو کسی نے چھرا گھونپ دیا۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ برطانیہ کے قریباً تمام اخبارات وزیر اعظم کی تقریر کے متعلق لکھ رہے ہیں۔ کہ اب جنگ زور شور سے شروع کر دینی چاہیئے۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ بلغراد کی خبر ہے۔ کہ برطانیہ کے جنگی جہازوں نے یوگوسلاویہ کے تین جہاز روک لئے ہیں تاکہ ان کی تلاشی لی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ان پر ایلومینیم لدا ہوا ہے۔ جو جرمنی جا رہا ہے۔ اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ کل سکاٹ لینڈ کے ایک لڑائی کا سامان تیار کرنے والے کارخانہ میں زبردست دھماکا ہوا۔ جس سے تین آدمی مارے گئے۔ اور پانچ زخمی ہوئے۔ ابھی تک دھماکے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ اس حادثہ کی تحقیقات کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۳ / اپریل۔ برطانیہ اور فرانس کے وزیر تعلیم عنقریب ملاقات کرنے والے ہیں۔ جو اس امر پر غور کریں گے۔ کہ دونوں ملکوں کے بچوں میں میل جول کیونکر بڑھایا جا سکتا ہے۔

بمبئی ۳ / اپریل۔ آج آغا خان ہاکی ٹورنامنٹ میں کسٹم اور لاہور کی وائی ایم۔ سی کا میچ برابر رہا۔ کسی نے گول نہ کیا۔

پشاور ۲ / اپریل۔ ضلع میانوالی کے ایک گاؤں ایاز خیل میں پولیس اور قبائیلیوں کے درمیان رات بھر لڑائی ہوتی رہی۔ پولیس نے چار سو فیر کئے۔ زخمیوں یا ہلاک شدگان کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

دہلی ۲ / اپریل۔ دہلی کے سرکردہ سکھوں کے ایک ڈیپوٹیشن نے ٹکا صاحب ریاست نابھہ سے ملاقات کر کے درخواست کی کہ وہ سکھوں کا اعتراض دور کرنے کے لئے کیس رکھ لیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ پہلے مہاراجہ کپورتھلہ اور مہاراجہ جنید کو کیس رکھنے پر مجبور کریں۔ پھر میرے پاس آئیں سکھ ڈیپوٹیشن مایوس ہو کر واپس آ گیا۔

لاہور ۲ / اپریل۔ لاہور میں آنے والے تمام راستوں کی ناکہ بندی اور ریلوے سٹیشن پر گاڑیوں کی سخت دیکھ بھال اور نگرانی کے باوجود خاکساروں کی ایک بھاری تعداد کسی نہ کسی طریق سے لاہور پہنچ گئی ہے۔ ان کے اس اجتماع سے حکام کو بڑی تشویش ہو رہی ہے

دہلی ۲ / اپریل۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے ٹرکش ریلیف فنڈ میں مزید ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ بھیجا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سستے ریل اور موٹر کے مشترکہ واپسی ٹکٹ

جو چھ ماہ تک کارآمد ہیں

از یکم اپریل ۱۹۴۰ء

لاہور سے سرینگر

	سکیم الف براستہ راولپنڈی یا جموں (توی) اور واپسی کسی ایک راستہ سے	سکیم ب براستہ جموں (توی) اور بانہال اور واپسی اسی راستہ سے
اول	۷۹/۱۵/۰ روپیہ	۶۷/۱۱/۰ روپیہ
دوم	۵۲/۷/۰ روپیہ	۴۵/۶/۰ ”
درمیانہ	۱۸/۱/۰ ”	۱۵/۸/۰ ”
سوم	۱۳/۷/۰ ”	۱۱/۱۵/۰ ”

(ان کرایہ جات میں چار سو میل کا روڈ کا سفر بھی شامل ہے)

باتصویر پمفلٹ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے۔ پھنسی چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا۔ تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضؓ طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال کرنے سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر: حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورداسپور سٹی بکنگ ایجنسی اور دورانگلہ آؤٹ ایجنسی کو جو گورداسپور ریلوے سٹیشن سے ۹ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یکم مئی ۱۹۴۰ء سے ایک سال کے لئے چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈر ۱۵- اپریل ۱۹۴۰ء کے چار بجے شام تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ۱۶ اپریل ۱۹۴۰ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر چیف کمرشل منیجر کے دفتر میں ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو اسی روز وقت مقررہ پر حاضر ہونگے۔ کھولے جائیں گے۔

کامیاب ٹنڈر دہندہ کو ان ایجنسیوں کے لئے ۲۵- اپریل ۱۹۴۰ء کو تین ہزار روپیہ بطور ضمانت داخل کرنا ہوگا۔

ٹھیکیدار کو حسب ذیل چیزیں مہیا کرنا ہوں گی

(۱) مسافروں۔ ان کے سامان۔ پارسلوں اور ایسے اسباب کے بکنگ کے لئے جو بہت بڑے حجم کی چیزوں۔ مویشیوں۔ اور بارود و اسلحہ کے علاوہ ہوگا۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی منظوری سے ایک مناسب عمارت مہیا کرنی ہوگی۔

(۲) گورداسپور ریلوے سٹیشن اور ان ایجنسیوں کے درمیان تیسرے درجہ کے مسافروں اور ان کے سامان اور پارسلوں اور اسباب کو موٹر لاریوں کے ذریعے لے جانا ہوگا۔

(۳) گورداسپور ریلوے سٹیشن اور ان ایجنسیوں کے درمیان مسافروں اور ان کے سامان اور پارسلوں اور اسباب کے بکنگ اور بذریعہ موٹر لاری لے جانے کے لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے ایڈمنسٹریشن کی پہلے منظوری حاصل کر کے اپنا سٹاف مہیا کرنا ہوگا۔

(۴) مسافروں۔ سامان۔ پارسلوں۔ اور اسباب کے ان ایجنسیوں اور گورداسپور ریلوے سٹیشن کے درمیان لانے اور لے جانے کے لئے چوری۔ تباہی۔ نقصان اور حادثہ وغیرہ کے متعلق جس میں تھرڈ پارٹی کا خطرہ بھی شامل ہے۔ بیمہ کرانا ہوگا۔

ٹھیکیدار کو اپنے ٹنڈر میں حسب ذیل امور بیان کرنے چاہئیں

(ا) یہ بیان کرنا ہوگا۔ کہ سامان۔ پارسلوں اور اسباب کے لئے وہ کم سے کم کیا شرح فی من یا اس کا حصہ چارج کرے گا۔ اور فی مسافر کم سے کم کیا کرایہ لے گا۔ (مطابق اندراج ۲ مندرجہ بالا)

(ب) اندراجات ۱ تا ۴ مذکور بالا میں بیان شدہ ریلوے کے کام کے لئے وہ کیا معاوضہ لے گا۔

ٹنڈر سربمہر لفافوں میں جن پر "دورانگلہ اور گورداسپور سٹی بکنگ ایجنسیز" لکھا ہو آنی چاہئیں۔

کامیاب ٹنڈر دہندہ سے جس قسم کا معاہدہ لکھایا جاتا ہے۔ اس کا ایک نمونہ چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے ۲/۰ روپیہ میں مل سکتا ہے۔

جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اختیار ہے۔ کہ جو ٹنڈر چاہے قبول کرے ضروری نہیں۔ کہ وہ کم سے کم ٹنڈر ہو۔

جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے منیجر الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۵۶۔ حضرت مسیح موعود کا استغراق

حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ سے ایسی محبت تھی۔ اور اللہ تعالےٰ کی عظمت اور شان اور حمد اور حسن و احسان کے خیالات میں ایسے محو رہتے تھے۔ کہ دنیا و مافیہا سے بے پروا تھے۔ اور کبھی بجز باری تعالےٰ کی ذات کے کسی پر آپ کا اعتماد اور بھروسہ نہ تھا۔ یہی وجہ تھی۔ کہ آپ ایک اشتہار لکھنے لگتے تو اشتہار سے رسالہ بن جاتا۔ اور رسالہ سے کتاب۔ اور پھر وہ کتاب بھی چھپنے میں نہ آتی۔ مدت تک مسودے ہی پڑے رہتے۔ یا ایک کتاب درمیان میں ہی رہ جاتی۔ اور دوسری شروع ہو جاتی۔ سعی صرف اس واسطے کرتے تھے۔ کہ دنیا دارالاسباب ہے کوشش کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کی آزمائش کرنے لگ جانا صحیح نہیں۔ لیکن اپنی کامیابی کے واسطے ان اسباب پر کچھ بھروسہ نہ رکھتے تھے۔ بلکہ بھروسہ صرف اللہ تعالےٰ کے رحم اور فضل اور دستگیری پر ہر دم تھا۔ کتابوں کے لکھنے سے آپ کا مقصد کتاب فروشی نہ تھا۔ بلکہ جو بات اللہ تعالےٰ دل میں ڈالتا۔ اسی کی اشاعت فرماتے کہ شائد اسی دلیل سے کوئی سمجھے۔ بارہا ایسا دیکھا گیا۔ کہ ایک شخص رخصت ہونے کے لئے حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس کی خاطر داری کے لئے اس سے دریافت کرتے کہ آپ کہاں جائیں گے۔ مثلاً اس نے عرض کیا میں بھیرہ جاؤں گا۔ تو دریافت کرتے۔ کہ بھیرہ کہاں ہے۔ کس راستہ سے جاتے ہیں۔ کہاں کہاں گاڑی تبدیل ہوتی ہے۔ کتنا وقت راستہ میں لگتا ہے۔ کس وقت وہاں پہونچ جائینگے وغیرہ، وہ شخص تمام حالات بالوضاحت عرض کرتا رہتا۔ اور حضور سنتے رہتے۔ اور اسے دُعا کے ساتھ رخصت فرماتے۔ لیکن دوسرے دن اگر ایک اور شخص بھیرہ جانے والا ہوتا تو پھر اس سے بھی وہی سوالات کرتے۔ گویا پہلے کبھی بھیرہ جانے کا کوئی ذکر ہی نہ آیا۔ اس کا سبب یہ تھا۔ کہ آپ کا دل خدا تعالےٰ کی یاد میں ایسا محو رہتا تھا۔ کہ اس قسم کی باتیں لوگوں کی خاطر سنتے تھے۔ مگر ان میں دل نہ لگاتے تھے۔ کہ وہ یاد رہیں۔ آپ صرف اس حکم رب کی تعمیل میں کہ لا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس سب کے ساتھ اخلاق سے پیش آتے۔ اور خاطر داری کرتے۔ ورنہ تبتل الی اللہ کا یہ حال تھا۔ کہ خلق کی طرف توجہ نہ تھی۔

محمد صادق عفی عنہ

تحقیقاتی کمیشن کے ممبر صاحبان کے لئے اعلان

جملہ ممبر صاحبان تحقیقاتی کمیشن کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے۔ کہ وہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۲-۱۳ اور ۱۴ اپریل ۱۹۴۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار قادیان تشریف لے آئیں۔ کیونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز رپورٹ ہائے کمیشن متعلقہ مختلف صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ پر غور فرمائینگے ضروری ہے کہ ممبر صاحبان ۱۱ ماہ شہادت کی رات ہی کو قادیان پہونچ جائیں۔ تاکہ ۱۲ کی صبح بوقت ساڑھے سات بجے حضور کی ملاقات سے قبل حضرت صدر صاحب محترم کی کوٹھی الصفہ میں باہم مشورہ کیا جا سکے۔

خاکسار غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن ۳ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش

موضع بھنگواں میں تعلیمی انعامات کی تقسیم کا جلسہ

قادیان ۳ شہادت۔ موضع بھنگواں متصل قادیان میں جو مدرسہ سکھ۔ ہندو اور مسلمان لڑکے لڑکیوں کے لئے جاری ہے۔ اور جس کے لئے سکھ مالکان دیہہ نے زمین دی ہے۔ اس کے سالانہ امتحانات کے بعد تقسیم انعامات کا جلسہ کل منعقد ہوا۔ جس میں جناب چودہری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلےٰ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب شریک ہوئے۔ گاؤں کے سکھ صاحبان نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ کہ اس نے سکول کے ذریعہ انہیں بہت فائدہ پہونچایا ہے۔ اور موقعہ دیا ہے کہ ہم جماعت سے دوستانہ تعلقات بڑھائیں۔ جناب مولوی عبد المغنی صاحب نے انعامات تقسیم کرتے ہوئے جو تقریر کی۔ اس میں بتایا۔ کہ اگرچہ اس وقت مدرسہ کی ابتدائی حالت ہے۔ لیکن یہ جن نیک خواہشات اور اعلےٰ جذبات کے ساتھ جاری کیا گیا ہے۔ ان کے لحاظ سے بہت ممکن ہے۔ کہ اس میں تعلیم پانے والے اس گاؤں کا نام دُور دُور تک روشن کر سکیں۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب نے اس جلسہ میں جو تقریر کی۔ اس میں گاؤں کے باشندوں کو مخاطب کرکے فرمایا آپ لوگ ہمارے ہمسائے ہیں۔ اور ہمسائے کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کا اسلام نے حکم دیا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ آپ سے عمدہ تعلقات رکھیں۔ اور جو خدمت کر سکیں اس سے دریغ نہ کریں۔ آپ لوگ اگر انہی جذبات سے ہمارے ساتھ تعاون کرتے رہے۔ تو نہ صرف آپ کے بچے تعلیم حاصل کریں گے۔ بلکہ دوسرے معاملات میں بھی بہترین تعلقات قائم ہو جائیں گے۔

ایک دوسرے موضع پنڈوری کے لڑکے اور باشندے بھی اس جلسہ میں شریک تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھینی میں خدام الاحمدیہ کا جلسہ

قادیان ۳ شہادت۔ کل بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام موضع بھینی میں شعبہ تجنید اور تعلیم کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ جس میں خدام الاحمدیہ میں شمولیت کی اہمیت۔ تعلیم کی اہمیت۔ اطاعت امام۔ اور عمل کے متعلق چودھری مشتاق احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ خاکسار۔ میاں عبد الحی صاحب۔ مولوی سیف الرحمن صاحب مولوی فاضل اور ملک عطاء الرحمن صاحب نے تقریریں کیں۔ آخر میں خلیل احمد صاحب ناصر نے جو صدر تھے تعلیم کی ضرورت اور اہمیت پر تقریر کی۔ بھینی کے اکثر احمدی اصحاب موجود تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی گئی۔

خاکسار:۔ عبد اللطیف بی۔ اے نائب مہتمم تعلیم

ضروری اعلان

گورداسپور کی جماعتیں مندرجہ ذیل کارکنوں کو جہاں وہ ہوں فوراً قادیان بھیج دیں:۔ (۱) مولوی غلام احمد صاحب ارشد (۲) چودھری عبد الحق صاحب (۳) سید عمر علی شاہ صاحب

(ناظر امور عامہ)

درخواستہائے دُعا (۱) حاجی غلام احمد صاحب کریام بعارضہ بخار بیمار ہیں (۲) سید زمان شاہ صاحب گجرات بعارضہ اگزیما بیمار ہیں (۳) میاں محمد اسمٰعیل صاحب ایبٹ آباد بعارضہ دردِ سینہ بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۵ ماہ شہادت سنہ ۱۳۱۹ ہش

خطبہ جمعہ

غیر مبایعین کو تبلیغ کرنے کے متعلق خاص ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ - ماہ امان سنہ ۱۳۱۹ ہش

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

بوجہ انفلوئنزا کے دورہ کے میں اونچا نہیں بول سکتا - اور گو آج حرارت میں مجھے نسبتاً کل سے افاقہ ہے - لیکن گلے اور سر میں درد ابھی تک باقی ہے مگر لاؤڈ سپیکر کی وساطت سے میں امید کرتا ہوں - کہ باوجود آہستہ بولنے کے میری آواز تمام جماعت تک پہونچ جائے گی ؛

میں آج دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں - کہ ہماری جماعت کے ساتھ

اللہ تعالےٰ کا وعدہ

ہے - اور اس وقت تک یہ وعدہ نہایت صفائی سے پورا ہوتا چلا آیا ہے - کہ وہ ہم لوگوں کو جیسے بیرونی دشمنوں پر

فتح اور نصرت

عطا فرمائے گا - اسی طرح جو اندرونی باغی ہیں - اُن پر بھی وہ اپنے فضل - اور رحم کے ساتھ ہمیں غلبہ عطا فرماتا رہے گا -

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی بات ہے - ابھی نہ کوئی خلافت کا سوال تھا - نہ اس قسم کا نظام جماعت کے سامنے تھا - کہ مجھے الہام ہوا - اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ابھی زندہ ہی تھے - جب مجھے یہ الہام ہوا اور جب میں نے آپ کو یہ الہام سُنایا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے الہاموں کی کاپی میں یادداشت کے طور پر اسے درج فرمایا - یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میں یقیناً ان کو جو تیرے متبع ہونگے ان لوگوں پر جو تیرے مخالف ہونگے ہمیشہ غالب رکھوں گا - اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا - چنانچہ اس وقت تک ہم اس الہام کے پورا ہونے کا نظارہ کئی دفعہ دیکھ چکے ہیں -

پیغامی کس زور سے اُٹھے

کس شان سے اُٹھے - کن زبردست ارادوں سے اٹھے - کیا کیا تدبیریں تھیں جو انہوں نے ہمیں زیر کرنے کے لئے اختیار نہ کیں - اور کیا کیا منصوبے تھے - جو انہوں نے ہمیں ذلیل کرنے کے لئے نہ باندھے - جو شوکت اور جو مرتبہ اس وقت ان لوگوں کو جماعت میں حاصل تھا - آج جو عہدہ میں آنے والے ہیں - اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے - وہ شاید یہی سمجھتے ہیں کہ ہم

ہمیشہ ہی غالب

رہے ہیں - اور وہ ہمیشہ ہی مغلوب رہے ہیں - حالانکہ ان ایام میں ان کو اتنا رتبہ اور زور حاصل تھا - کہ بہت سے لوگوں کے دل ڈرتے تھے - کہ نہ معلوم کیا ہو جائے گا - اور بعض تو یہ خیال کرتے تھے - کہ شائد وہ ہمیں قادیان سے ہی نکال دیں گے -

دُنیوی سامان

جس قدر ہوا کرتے ہیں - وہ سب ان کے ساتھ تھے - صدر انجمن احمدیہ کا نظام اُن کے قبضہ میں تھا - خزانہ اُن کے قبضہ میں تھا - رسالے اور اخبار ان کے قبضہ میں تھے - یعنی وہ جو انجمن کے ماتحت تھے - بیرونی دُنیا میں انہی کا نام روشن تھا - جماعت پر ان کو اقتدار حاصل تھا - اور بہت سے لوگ اس دبدبہ اور شک میں پڑے ہوئے تھے - کہ کیا اتنے بڑے لوگ بھی غلطی کر سکتے ہیں ؟ پھر وہ ایک عرصہ سے اپنے متعلق جماعت میں پراپیگنڈا کر رہے تھے - اور "پیغام صلح" اسی غرض کے لئے انہوں نے جاری کیا ہوا تھا -

غرض جماعت میں

ایک ہیجان پیدا تھا

اور وہ خود دُنیوی سامانوں کی کثرت کی وجہ سے اس قدر مغرور تھے - کہ انہوں نے ایک دفعہ لکھا - کہ ابھی تک تو جماعت کے بیسویں حصہ نے بھی بیعت نہیں کی - گویا خود ان کے اقرار کے مطابق جماعت کے انیس۱۹ حصے ان کے ساتھ تھے - اور صرف ایک حصہ ہمارے ساتھ تھا - لیکن جبکہ جماعت کے انیس حصے اُن کے ساتھ تھے - اور صرف ایک حصہ ہمارے ساتھ تھا - جبکہ جماعت کی تمام اہم چیزیں انہی کے قبضہ میں تھیں - جبکہ جماعت کے تمام اہم ادارے انہی کے پاس تھے - اس وقت اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور کرم کے ساتھ مجھ پر الہام نازل کیا - اور فرمایا - کہ

"کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے"

اور میں نے یہ الہام اسی وقت اشتہارات کے ذریعہ شائع کر دیا جو آج تک دوستوں کے پاس موجود ہوں گے ؛

اسی طرح اس نے مجھے الہاماً فرمایا - کہ لیمزقنھم - کہ اللہ تعالےٰ ضرور ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا - انہیں پراگندہ کر دے گا - اور ان میں اختلاف پیدا کر کے ان کی طاقت کو توڑ دے گا - مجھے اس وقت صحیح طور پر یاد نہیں - کہ الہام لیمزقنھم تھا - یا لنمزقنھم تھا - یعنی الہام میں یا غائب کی ضمیر استعمال کی گئی تھی - یا متکلم کی - مگر بہر حال اس الہام کا مطلب یہ تھا کہ خدا ان کی طاقت کو توڑ دے گا اور ان میں اختلاف پیدا کر کے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ؛

اس وقت ان لوگوں کے زور کی یہ حالت تھی۔ کہ انہی لوگوں میں سے ایک صاحب نے

مدرسہ ہائی کی طرف ہاتھ اٹھا کر

کہا تھا۔ کہ یہ عمارتیں ہم نے بنائی تھیں اور ہم ہی ان کی حفاظت کر رہے تھے مگر اب جماعت نے غلطی کی۔ جو اس نے ایک بچہ کو خلیفہ بنا لیا۔ اب ہم تو یہاں سے جاتے ہیں۔ مگر ابھی دس سال نہیں گزریں گے۔ کہ ان عمارتوں پر عیسائیوں کا قبضہ ہو جائے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب چھبیس سال گزر چکے ہیں۔ اور ہمارا ان عمارتوں پر پہلے سے بھی زیادہ قبضہ ہے۔ عمارتیں بنتی ہیں اور بگڑتی ہیں۔ اور سوائے ایسی عمارتوں کے جو

خدا تعالےٰ کے خاص نشانوں میں سے

ہوں۔ جیسے خانہ کعبہ وغیرہ۔ باقی عمارتیں ایسی نہیں ہوتیں۔ کہ ان کا کسی وقت کسی جماعت کے قبضہ سے نکل جانا کوئی قابل اعتراض بات ہو۔ سوال جماعتی ترقی کا ہوتا ہے۔ اور وہ ہمیشہ ہی ہمیں حاصل رہی ہے۔ پس گو خود ان عمارتوں کا ہمارے پاس رہنا کوئی بڑی بات نہیں۔ لیکن اس واقعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ نے کس طرح عیسائیوں کو غلبہ دینے کی بجائے ہمیں غلبہ دیا۔ اور اسلام کی خدمت کی توفیق دی۔ لیکن جہاں اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہمیں اطمینان دلاتا ہے۔ کہ ہم غالب رہیں گے۔ وہاں ایک اور بات کی طرف بھی ہمیں توجہ دلاتا ہے۔ جو فکر والی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ قیامت تک میرے ماننے والے منکرینِ خلافت پر غالب رہیں گے۔ بتاتا ہے۔ کہ

منکرین خلافت اور اندرونی مخالفین کا سلسلہ قیامت تک

کسی نہ کسی صورت میں باقی رہے گا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ ضرور پیغامیوں کی شکل میں رہیں گے۔ ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ وہ ضرور مصریوں کی شکل میں رہیں گے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں۔ کہ خواہ وہ پیغامیوں کی شکل میں رہیں یا مصریوں کی شکل میں خارجیوں کی شکل میں رہیں یا شیعوں کی شکل میں۔ یا خارجیوں اور شیعوں اور پیغامیوں اور مصریوں سب کی صورت میں۔ بہر حال کسی نہ کسی رنگ میں رہیں گے اور یہ بات یقیناً فکر والی ہے۔ کیونکہ اگر دشمن نے کسی نہ کسی رنگ میں رہنا ہے۔ اور اگر مخالفت نے کسی نہ کسی رنگ میں ہمیشہ ہمارے رستہ میں روڑے اٹکاتے رہنا ہے۔ تو ہمارے لئے بھی ہمیشہ ہی اس کے مقابلہ کا انتظام کرتے رہنا ضروری ہوگا۔ کیونکہ انسانی جسم میں اگر کوئی مرض رہے۔ تو بہر حال اس کا

علاج کرنا ضروری ہوتا ہے

ایک شخص کو نزلہ ہوتا ہے۔ اور چند دنوں کے بعد وہ اچھا ہو جاتا ہے۔ تو وہ اتنے ہی دن دوائی کھاتا ہے جتنے دن بیمار رہتا ہے۔ ایک اور شخص کو بخار ہوتا ہے۔ اور وہ اچھا ہو جاتا ہے تو وہ بھی صرف اتنے ہی دن دوائی کھاتا ہے جتنے دن بیمار رہتا ہے۔ لیکن اگر کوئی مرض ایسا ہو جو خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ مگر ہمیشہ ساتھ رہے۔ تو اس کے متعلق انسان ہمیشہ دوائی استعمال کرتا رہتا ہے۔ تاکہ مرض دبا رہے۔ اور وہ

جسم پر غلبہ نہ پالے

پس صرف اس بات پر خوش ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم غالب رہیں گے کیونکہ اگر کوئی فتنہ ایسا ہے جس نے ہمیشہ دین کے راستہ میں روک بننا ہے تو چاہے وہ صرف ایک شخص کو ہی ہدایت سے روکنے کا موجب بن سکے۔ بہر حال وہ فتنہ ایسا نہیں۔ کہ ہم اس کی طرف سے غافل ہو سکیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا۔ کہ اے علی تیرے ہاتھ سے

ایک شخص کا ہدایت پا جانا

اس سے زیادہ بہتر ہے۔ کہ تجھے ایک بہت بڑی وادی جانوروں سے بھری ہوئی مل جائے۔ اور جب ایک شخص کا ہدایت پا جانا اس قدر بہتر ہے۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ ایک شخص کا کسی فتنہ سے گمراہ ہونا بھی اتنی ہی خطرناک بات ہے۔ پس یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ تھوڑے ہیں۔ اور ہم زیادہ بلکہ دیکھنا یہ چاہیئے۔ کہ اگر ان کے ذریعہ ایک شخص بھی گمراہ ہوتا ہے۔ تو اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ کیونکہ اگر ہم بہت ہو کر بھی کسی کو ان کی طرف جانے دیتے ہیں۔ تو یہ امر ہماری بے توجہی پر دلالت کرتا ہے۔

میں دیکھتا ہوں۔ کہ مصری فتنہ سے طاقت پا کر

گذشتہ ایام سے غیر مبائعین پھر سر اٹھا رہے ہیں

اور وہ اپنے دل میں یہ امیدیں قائم کر رہے ہیں۔ کہ وہ جماعت میں پھر کوئی فتنہ پیدا کر سکیں گے۔ چنانچہ انہوں نے ایک علیحدہ اخبار "ینگ اسلام" اسی غرض سے جاری کیا ہوا ہے۔ اور ان کے بعض آدمی بھی وقتاً فوقتاً قادیان میں آتے۔ اور بعض منافقین سے ملتے رہتے ہیں۔ اور وہ اپنے دل میں پھر یہ خیال کرنے لگ گئے ہیں۔ کہ اس رنگ میں وہ کامیاب ہو جائیں گے۔ مگر میں جانتا ہوں۔ کہ وہ یقیناً ناکام رہیں گے۔ پس چاہے وہ کتنا زور لگائیں۔ وہ

کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے

کیونکہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کو ناکام کرے گا۔ اور یہ ہو کیونکر سکتا ہے۔ کہ یہ لوگ کامیاب ہو جائیں۔ جبکہ ان لوگوں کے کامیاب ہونے کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے جس مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کھڑا کیا ہے۔ اس میں آپ کی کھلی کھلی ہتک ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جتنی خصوصیات اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ غیر مبائعین ان سب کو مٹا دینا چاہتے ہیں۔ چنانچہ غیروں کے پیچھے نماز پڑھنا وہ جائز قرار دیتے ہیں گو پڑھتے خود بھی نہیں۔ کیونکہ ان کے دل میں چور ہے۔ اور وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر خدا تعالےٰ نے ہم سے پوچھا تو ہم کہہ دیں گے۔ کہ ہم نے کبھی

غیروں کے پیچھے نماز

نہیں پڑھی۔ لیکن دوسروں کے ایمان پر ضرور ڈاکہ ڈالیں گے۔ اور انہیں کہیں گے۔ کہ غیروں کے پیچھے نماز پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح غیر احمدیوں کو لڑکیاں دینے کا معاملہ ہے۔ گو ان میں جتنے بڑے آدمی ہیں انہوں نے آج تک کسی غیر احمدی کو اپنی لڑکی نہیں دی۔ مگر یوں کہتے رہتے ہیں۔ کہ غیر احمدیوں کو لڑکیاں دینا جائز ہے۔ حالانکہ اگر جائز ہے تو دیتے کیوں نہیں؟ وہ اسی لئے نہیں دیتے۔ کہ جانتے ہیں ابھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں بیٹھنے والے لوگ زندہ ہیں۔ اور اگر ہم نے غیر احمدیوں کو اپنی لڑکیاں دینی شروع کر دیں۔ تو ایک طبقہ بغاوت اختیار کرے گا۔ بہر حال وہ کرتے وہی ہیں جو ہم کرتے ہیں۔ مگر زبان سے یہ بھی کہے جاتے ہیں۔ کہ

غیر احمدیوں کو لڑکیاں دینا جائز

ہے۔ مگر یہ عجیب جائز ہے۔ کہ ہے تو جائز مگر جماعت کے اکابر میں سے کوئی بھی اس پر عمل نہیں کرتا۔ ہم نے سہل الممتنع تو سنا ہوا تھا۔ مگر حلال الممتنع اب سنا۔ کہ ایک بات حلال بھی ہے مگر اسے عمل میں بھی نہیں لایا جاتا۔ غرض ان معاملات میں انہوں نے اپنی طرف سے ایسی پیچ لگا دی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو پرانے صحابی ہیں وہ بھی اعتراض نہ کر سکیں۔ اور جو غیر احمدی ہیں وہ بھی خوش ہو جائیں۔ لیکن یہ حملہ معمولی حملہ نہیں بلکہ جب کبھی ان کی جماعت سے۔ ان لوگوں کا اثر دور ہوا جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت اٹھائی ہوئی ہے وہ اپنی ساری جماعت کو غیروں کے قدموں میں ڈال دیں گے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس قدر کوششیں اپنی جماعت کے قیام کے لئے کیں۔ غیر مبائعین ان تمام کو تباہ کرنے والے ہیں*

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر اُمتِ محمدیہ پر روحانیت کا دروازہ بھی انہوں نے بند کر دیا ہے۔ کیونکہ کہتے ہیں۔ کہ آج امتِ محمدیہ میں کوئی ایسا انسان نہیں ہوسکتا۔ جو وُہ مقام حاصل کرسکے جو پہلے لوگوں نے حاصل کیا۔ بظاہر وُہ اس طرح ہم پر حملہ کرتے ہیں۔ لیکن دراصل وُہ اُمتِ محمدیہ کی ہتک کرتے ہیں۔ اور امتِ محمدیہ کی ہی نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بھی ہتک کرتے ہیں۔ کیونکہ امتِ محمدیہ کے لوگوں کے دلوں سے امید کا نکال دینا اسے قتل کر دینے کے مترادف ہے۔

انسان کی تمام زندگی امید پر ہوتی ہے۔ تم کسی انسان کے دل سے امید نکال دو۔ اس کی تمام ترقی یک دم رُک جائے گی۔

مدت ہوئی۔ میں نے ایک کہانی پڑھی تھی۔ کہ فرانس کے کسی ہوٹل کا ایک باورچی تھا۔ جو دو تین ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ لیتا۔ اور اپنے فن میں اس قدر مہارت رکھتا۔ کہ دُور دُور سے لوگ اس ہوٹل میں آتے۔ اور اس کا پکا ہُوا کھانا کھا کر محظوظ ہوتے۔ ایک دفعہ وُہ بیمار ہُوا۔ اور روز بروز کمزور ہوتا چلا گیا۔ حتےٰ کہ وُہ اتنا کمزور ہوگیا کہ چارپائی سے اُٹھ بھی نہ سکتا۔ ڈاکٹروں نے اسے دیکھا تو کہا۔ کہ اب آہستہ آہستہ یہ اس رنگ میں کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ کہ اس کا نتیجہ سوائے موت کے اور کچھ نہیں ہوسکتا۔ مگر وُہ اس کی بیماری کی تشخیص نہ کرسکے۔ صرف یہی کہتے تھے۔ کہ روز بروز کمزور ہو رہا ہے اور یہ کمزوری چونکہ بڑھتی چلی جا رہی ہے اس لئے زندگی کی اب زیادہ امید نہیں ہوسکتی۔ ایک دن اس ہوٹل کے مینیجر نے ڈاکٹر سے بات کی اور کہا۔ کہ کیا کوئی صورت اس کی زندگی کی نہیں ہوسکتی۔ ڈاکٹر نے کہا۔ کہ میں دیکھتا ہوں کہ اس کے دل میں مایوسی پیدا ہو چکی ہے۔ کسی طرح تم اس کی مایوسی کو دُور کر دو۔ تو اس کے اندر طاقت پیدا ہونی شروع ہو جائے گی۔ مینیجر نے کہا۔ تمہیں یہ کس طرح معلوم ہُوا۔ وُہ کہنے لگا۔ میں نے اس سے باتیں کی ہیں۔ اور میں نے یہ معلوم کرنے کی بہت کوشش کی ہے کہ آخر اسے کیا صدمہ ہے۔ جس کی وجہ سے یہ روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے بہت غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا۔ کہ اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے۔ کہ باورچی کا جو فن تھا اسے میں نے کمال تک پہونچا دیا ہے۔ اور اب چونکہ اس میں ترقی نہیں ہوسکتی۔ اس لئے میرا دُنیا میں کوئی کام نہیں رہا اگر اس کے دل پر کسی طرح یہ اثر ڈال دیا جائے۔ کہ ابھی تمہارا کام ختم نہیں ہُوا۔ اور تم اس فن میں اور زیادہ ترقی کرسکتے ہو۔ تو ممکن ہے۔ اس کی یہ حالت بدل جائے۔

وُہ مینیجر ذہین آدمی تھا۔ اس نے یہ سنتے ہی فوراً اسسٹنٹ باورچی کو بُلایا۔ اور کہا۔ کہ فلاں جیلی جو یہ باورچی بنایا کرتا تھا۔ اور دُوسرے اس کے خاص نسخوں کے مطابق پکنے والے کھانے اس کے لئے فوراً تیار کرو۔ اور یہ حکم دے کر وُہ باورچی کے پاس گیا۔ اور کہنے لگا۔ ہم نے یہ تجویز کیا ہے۔ کہ آخری دفعہ ہوٹل کی طرف سے تمہاری ایک شاندار دعوت کر دی جائے تم کہا کرتے ہو۔ کہ میں نے اپنے شاگرد کو تمام علم سکھا دیا ہے۔ اور کوئی کھانا ایسا نہیں رہا۔ جس کی تیاری کی ترکیب اسے نہ بتا دی ہو۔ اس رنگ میں نہ صرف تمہارے اس شاگرد کا امتحان ہو جائے گا۔ اور تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ اس نے تمہارا فن کہاں تک سیکھا۔ بلکہ ہوٹل کی طرف سے تمہاری دعوت بھی ہو جائے گی۔ پھر اس نے کہا۔ وُہ جو تم جیلی تیار کیا کرتے تھے۔ اور جو پینتالیس ذائقوں والی ہُوا کرتی تھی۔ میں نے وُہ بھی تمہارے شاگرد کو تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح اور کھانے بھی تیار کر کے تمہارے سامنے لائے جائیں گے۔ تاکہ تم اندازہ لگا سکو۔ کہ اس نے یہ فن کہاں تک سیکھا ہے۔

اس نے کہا۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ اس طرح مجھے بھی پتہ لگ جائیگا کہ میرا ماتحت جیلی اور دوسرے کھانے کیسے پکاتا ہے۔ یہ کہکر وُہ وہاں سے چلا آیا۔ اور جب اس نے دیکھا۔ کہ اسسٹنٹ باورچی جیلی تیار کر رہا ہے تو اس کی نظر بچا کر اس نے ایک تیز خوشبو اس جیلی میں ڈال دی۔ تاکہ وُہ بدمزہ ہو جائے اور جب باورچی اسے کھائے تو اسے یقین ہو جائے۔ کہ یہ کھانا پکانا پُوری طرح سمجھا نہیں۔ اور میرے لئے دُنیا میں ابھی کچھ کام باقی ہے چنانچہ جب جیلی اور دُوسرے کھانے تیار کر کے اس کے سامنے لائے گئے۔ تو اس نے پہلے جیلی اٹھائی۔ اور جب اسے کھانے لگا۔ تو چونکہ ایک تیز خوشبو کی وجہ سے وُہ بدمزہ ہو چکی تھی۔ اس لئے اسے چکھتے ہی فوراً اُٹھ بیٹھا۔ اور بے تحاشا اس اسسٹنٹ باورچی کو گالیاں دینے لگ گیا۔ کہ نالائق تو نے میری ساری عمر کے کئے کرائے پر پانی پھیر دیا۔ میں ہمیشہ تجھے کھانا پکانے کے طریق سمجھاتا رہا۔ اور میرا خیال تھا۔ کہ تُو اس فن کو پُوری طرح سیکھ گیا ہوگا۔ مگر آج مجھے معلوم ہُوا۔ کہ تو جیلی پکانا جانتا ہی نہیں۔ تو نے میری ساری عمر کی محنت برباد کر دی ہے۔ اور تو بڑا ہی نالائق۔ اور نکما ہے۔ یہ کہتے ہُوئے وُہ یک دم چارپائی سے کُودا اور کہنے لگا۔ میں سمجھ گیا۔ سمجھ گیا۔ میرے ذہن میں اب چھیالیس ذائقوں والی جیلی بنانے کی ترکیب آگئی ہے۔ اور یہ کہکر وُہ باورچی خانہ کی طرف دَوڑ پڑا۔ اور اپنے کام میں مصروف ہوگیا اور اُسے یہ خیال تک نہ رہا۔ کہ وُہ کمزور یا بیمار تھا۔

یہ ہے تو کہانی۔ مگر دُنیا میں اس قسم کے بیسیوں واقعات ملتے ہیں۔ تم

کسی کو مایُوس کر دو

فوراً اس کے حالات بدل جائیں گے۔ اور اگر کسی کے دل میں امید پیدا کر دو تو اسی وقت اس کی اور حالت ہو جائیگی روٹی وہی ہوگی۔ جو انسان روزانہ کھاتا ہے۔ پانی وُہی ہوگا۔ جو انسان روزانہ پیتا ہے۔ ہوا وہی ہوگی۔ جو انسان روزانہ استعمال کرتا ہے۔ لباس وہی ہوگا جو انسان روزانہ پہنتا ہے۔ لیکن اگر کسی اچھے بھلے انسان کو تم کہدو۔ کہ آج شام تک تم مر جاؤ گے۔ تو باوجود اس کے کہ کھانا وُہی ہوگا۔ پینا وُہی ہوگا۔ ہوا وہی ہوگی۔ لباس وُہی ہوگا۔ اس کی حالت غیر ہو جائے گی۔ اور وُہ شام سے پہلے ہی مرنے لگ جائے گا۔

اسی طرح ایک انسان مایوس بیٹھا ہو اس کی طاقت زائل ہو چکی ہو۔ اور وہ سخت فکر میں مبتلا ہو۔ فرض کرو۔ وُہ کوئی مقروض ہے۔ اور قرض کی وجہ سے اس کا دیوالہ نکل رہا ہے۔ اور اس بات کا فکر اسے کھائے جا رہا ہے تو اس وقت اگر تم اسے جھوٹ موٹ بھی کہدو۔ کہ فلاں شخص تمہارے لئے روپیہ لا رہا ہے۔ تو اس کے چہرہ پر خون دوڑنے لگ جائے گا۔ اور اس کا کمزور اور نیم مردہ جسم طاقت پکڑنے لگ جائے گا۔

تو دُنیا میں

انسپکٹر صاحب کوآپریٹو سوسائٹیز بٹالہ تحریر فرماتے ہیں۔" مکرمی مینیجر صاحب طبیہ عجائب گھر قادیان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھے آپکے طبیہ عجائب گھر کے بہت سے عجائبات دیکھنے کا اکثر موقعہ ملتا رہا ہے۔ میرے پاس الفاظ کی کمی ہے۔ جو میں علیحدہ علیحدہ ہر ایک کی خوبیوں اور مفید ہونے کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرسکوں۔ لیکن باوجود اس کے میں آپ کی تیار کردہ ادویات نشاط اور بنفشہ مالتی رس اور معجون بروقسم۔ فوری علاج۔ جن کا میں نے خود تجربہ کیا ہے اپنے لئے اور اپنے احباب کے لئے بے حد مفید پائی ہیں۔ آپ کا شوق عجائبات واقعی قابل تعریف ہے۔ اور میرے نزدیک ایسی ادویات کا آپ کے پاس سے ہر وقت تازہ اور عمدہ مہیا ہونا خلق خدا کی بڑی خدمت ہے۔ ... نیازمند۔ عبداللطیف چوہدری انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز بٹالہ ضلع گورداسپور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام کام امید سے ہوتے ہیں

اگر ایک جماعت کو تم یہ کہ دو۔ کہ تم ہو تو تمام جماعتوں کی سردار۔ مگر تمہارے لئے وہ درجات مقدر نہیں جو پہلوں کو مل چکے۔ بلکہ تم ہمیشہ پچھاڑی رہو گے تو یہ اس جماعت کو قتل کر دینے کے مترادف ہوگا۔ کیونکہ تم اس کی امید کے پہلو کو کچل دیتے ہو۔ لیکن اگر تم ان کو یہ کہو کہ ہمارا رسول سب رسولوں سے افضل ہے۔ اور تم جو اس رسول کی بہترین امت ہو۔ اپنے رسول کی پیروی سے اعلےٰ سے اعلےٰ روحانی انعامات حاصل کر سکتے ہو۔ بلکہ تم ان انعامات کو بھی حاصل کر سکتے ہو۔ جو پہلے نبیوں کو ملے۔ تو ان کی ترقی کی رفتار میں غیر معمولی تیزی پیدا ہو جائے گی۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ؎

تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

کہ اے رسول بے شک میں نے ایسا دعوےٰ کیا ہے جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بے شک وہ حیرت سے مجھے تکتے ہیں۔ کہ ایک امتی ایسا اعلےٰ مقام کیونکر حاصل کر سکتا ہے۔ مگر اے محمد رسول اللہؐ۔ یہ تعجب کی کوئی بات نہیں تو جب تمام نبیوں سے آگے رہنے والا رسول ہے تو تیرے پیچھے چلنے والا بھی تو دوسروں سے آگے ہی رہے گا۔ تو یہ

امید کو کچلنے اور امنگ کو مٹا دینے والی قوم

ہے۔ آج بے شک وہ شکست خوردہ مسلمانوں سے اپنی تعریف کروالیں۔ آج بے شک وہ مایوس مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرلیں۔ لیکن جب ترقی کے میدان میں بڑھنے والی اور اپنے دلوں میں امنگیں اور ولولے رکھنے والی قومیں آئیں گی۔ تو وہ ان لوگوں کو سخت ملامت کرینگی اور کہیں گی۔ کہ انہوں نے لوگوں کی ترقی کے راستے روک دیئے۔ حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں کو ترقی دینے کے لئے آئے تھے۔ نہ کہ ان کی ترقی کو روکنے کے لئے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درجہ

انہوں نے کس قدر گرادیا۔ خلافت کے زمانہ کے شروع میں جب آپس میں بحث چھڑی ہوئی۔ تو ان کے ایک مضمون نگار نے لکھا۔ کہ بھلا یہ بھی کوئی جھگڑے کی بات ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا درجہ ہے۔ آؤ ہم بتائیں کہ آپ کا کیا درجہ ہے۔ بات یہ ہے۔ کہ خلفاء اربعہ کے بعد سب سے افضل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ گویا ابوبکرؓ بھی بڑے۔ عمرؓ بھی بڑے۔ عثمانؓ بھی بڑے علیؓ بھی بڑے۔ ہاں حضرت علیؓ کے بعد آپ کا مقام ہے۔ پھر اس نے لکھا۔ جیسے کسی نے کہا ہے ؎

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اسی طرح ہم آپ کے متعلق کہہ سکتے ہیں۔ کہ ؎

بعد از علی بزرگ توئی قصہ مختصر

کہ قصہ مختصر یہ ہے کہ علیؓ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درجہ ہے۔ لیکن اگر یہ کسی ایسے ملک میں چلے جائیں۔ جس پر سید عبدالقادر صاحب جیلانی رحؒ کے ماننے والوں کا غلبہ ہو۔ یا حضرت امام مالک رحؒ کے ماننے والوں کا غلبہ ہو۔ یا حضرت امام ابو حنیفہ رحؒ کو ماننے والوں کو حکومت حاصل ہو۔ تو یہ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق کہہ دیں گے۔ کہ ؎

بعد از سید عبد القادر بزرگ توئی قصہ مختصر

یا ؎

بعد از امام مالک بزرگ توئی قصہ مختصر

یا ؎

بعد از امام ابو حنیفہ بزرگ توئی قصہ مختصر

یہ تو کثرت اور طاقت ور لوگوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ جیسے لوگ دیکھے ویسی بات کہہ دی۔ گویا نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک ڈیوڑھی ہیں کہ جو گھس ہوا اس کے آگے اسے کھڑا کر دیا۔ غرض ان کا اصل مقام مقام تنقیص ہے۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی انہوں نے تنقیص کردی۔ کیونکہ یہ کہہ دیا۔ کہ ان کی قوت قدسیہ سے کوئی اعلےٰ شاگرد پیدا نہیں ہوسکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تنقیص انہوں نے کردی۔ کیونکہ آپ کے متعلق کہہ دیا۔ کہ ؎

بعد از علی بزرگ توئی قصہ مختصر

امت محمدیہ کی تنقیص انہوں نے کردی کیونکہ کہہ دیا۔ کہ اس امت میں سے کسی کو کوئی بلند روحانی مقام حاصل نہیں ہوسکتا۔ غرض

ان کا کام تباہی اور بربادی ہے

اور تعریف اپنی یہ کرتے ہیں۔ کہ ہم غلو کرنے والے نہیں۔ حالانکہ جس طرح غلو کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔ اسی طرح تنقیص کرنے والا بھی گنہگار ہوتا ہے اگر کوئی محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خدا کہہ دے۔ تو وہ بھی ویسا ہی گنہگار ہوگا جیسے خدا کے متعلق کوئی کہہ دے کہ وہ بندہ ہے۔ پس غلو اور تنقیص دونوں ہی گناہ ہوتے ہیں۔ اور جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خدا کہنا گناہ ہے۔ اسی طرح خدا کو بندہ کہنا بھی گناہ ہے۔ غرض ان کا فتنہ جب بھی سر اٹھائے گا۔ امت محمدیہ کے لئے تباہی کا موجب بنے گا۔ کیونکہ یہ اپنے عمل سے غیر احمدیوں کو ہدایت سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جب انہیں کہتے ہیں۔ کہ تم بھی اچھے اور نیک ہو۔ تو نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ سست ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے دل میں جو جوش پیدا ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جلدی قبول کریں۔ وہ پیدا نہیں ہوتا۔ پس یہ فتنہ معمولی نہیں۔ اور چونکہ آجکل پھر ان لوگوں میں ایک جوش نظر آتا ہے۔ اس لئے میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ جماعت کو

ہر جگہ غیر مبایعین کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے متعلق سب سے پہلے میں تمام جماعتوں کو یہ ہدایت کرتا ہوں۔ کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری اصلاح مابین کے کام کے لئے مقرر کیا جائے۔ جس کا یہ فرض ہو۔ کہ وہ ان لوگوں سے ملے جلے۔ انہیں تبلیغ کرے۔ پرانا لٹریچر مہیا کرے۔ اور جماعت کو اس لٹریچر سے آگاہ کرے۔ مجھے حیرت آتی ہے۔ جب میں دیکھتا ہوں۔ کہ بعض نئے لوگ جو سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ اس

لٹریچر کا مطالعہ

نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہی سوالات جو بیسیوں دفعہ حل ہو چکے ہیں وہ پھر پیش کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ان کا جواب دیجئے۔ حالانکہ ان سوالات کے متواتر جواب دیئے جا چکے ہیں۔ اور وہ ان جوابات کے بعد خاموش ہو چکے ہیں۔ لیکن اب اٹھارہ بیس سال کے بعد ان میں پھر جوش پیدا ہوا ہے۔ اور وہ وہی سوالات دہرانے لگ گئے ہیں۔ جن کے بیسیوں مرتبہ نہایت مسکت جوابات دیئے جا چکے ہیں۔

پس ایک تو

بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب قادیان

بیوٹرین (رجسٹرڈ)

کے متعلق فرماتی ہیں۔

"بیوٹرین کا میں نے استعمال کروا کر دیکھا ہے کیل اور داغوں کے لئے مفید کریم ہے۔ اور غیر ملکی کریم وغیرہ جو اس مقصد کے لئے ملتی ہیں۔ ان کا کافی اچھا بدل ہے۔"

بیوٹرین کیل۔ چھائیوں۔ سیاہ داغوں۔ پھنسیوں خارش۔ اگزیما۔ غرضکہ جلدی جراثیمی امراض کا مکمل علاج ہے۔ خوشبو دیرپا ہے۔ قیمت صرف ۱۵ آنے۔

گورنمنٹ کے کیمیکل اگزامینر کی ٹسٹ کی ہوئی ہے۔ تمام ڈاکٹر اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ یا انگریزی دوا فروش سے طلب کریں۔

تیار کردہ کیمیکل مینو فیکچرنگ کمپنی بمبئی اور کلکتہ

وی پی اور خط و کتابت کا پتہ

اے جہانگیر جی۔ بیوٹرین سول ایجنٹ سٹاکسٹ جالندھر شہر

سول ایجنٹ قادیان سلطان برادرز جنرل مرچنٹس قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر جگہ ایک سیکرٹری مقرر کیا جائے

جس کا یہ فرض ہو۔ کہ وہ ان لوگوں سے ملے جلے۔ انہیں تبلیغ کرے۔ لٹریچر مہیا کرے اور اس لٹریچر کو نہ صرف خود پڑھے بلکہ دوسروں کو بھی پڑھنے کی تاکید کرے۔ اور ایسے آدمی تیار کرے۔ جو ان لوگوں کا مقابلہ کرسکیں۔ اور جنہیں تمام ضروری حوالے اچھی طرح یاد ہوں۔

دوسرے میں جماعتوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ

جہاں جہاں غیر مبایعین موجود ہیں

وہ ان کی لسٹیں مجھے بھجوا دیں۔ تاکہ براہ راست ان کو مرکز سے بھی تبلیغی لٹریچر بھجوایا جاسکے یہ کام بہت جلد ہو جانا چاہیئے۔ اور اس میں کسی قسم کے تساہل اور سستی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو جماعتیں کام کرنے کی روح اپنے اندر رکھتی ہیں۔ وہ اس قسم کی لسٹوں کے بھجوانے میں دیر نہیں لگائیں گی۔ اور فوراً اپنے اپنے مقام کے پیغامیوں کے ناموں اور ان کے مکمل پتوں سے بھی مجھے اطلاع دیں گی۔ اگر انہیں صرف اتنا معلوم ہو۔ کہ فلاں شہر یا گاؤں میں چند پیغامی رہتے ہیں۔ تو وہ اتنا ہی لکھ دیں۔ کہ فلاں شہر یا فلاں گاؤں میں بعض پیغامی رہتے ہیں۔ ہم خود کسی آدمی کو بھیج کر ان کے ناموں اور پتوں کی اطلاع حاصل کرلیں گے۔ بہر حال تمام جماعتیں اپنے اپنے مقام پر غیر مبایعین کا اچھی طرح پتہ لگائیں۔ اور جہاں بھی انہیں کسی غیر مبایع کا علم حاصل ہو۔ اس کے نام اور پتہ سے مجھے اطلاع دیں۔ اور اس قسم کی لسٹیں جلد سے جلد تیار کرکے مجھے بھجوائی جائیں خصوصیت سے میں

لاہور کی جماعت

کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ فوراً ایک جلسہ منعقد کریں۔ اور اپنے آدمیوں میں سے پچاس، ساٹھ، ستر یا سو ایسے آدمی تیار کریں۔ جو غیر مبایعین میں سے ایک ایک دو دو کو اپنے سامنے رکھ کر انہیں تبلیغ کرنی شروع کردیں۔ لاہور کی جماعت سرحد پر ہے۔ اور اس لحاظ سے تمام جماعتوں میں سے پہلا فرض اس کا ہے۔ کہ وہ غیر مبایعین کو تبلیغ کرنے میں حصہ لے۔ لاہور کی جماعت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو غیر مبایعین کے متعلق بکثرت حوالے جانتے ہیں۔ ایک ہمارے دوست

میاں محمد سعید صاحب سعدی مرحوم

ہؤا کرتے تھے۔ وہ تو غیر مبایعین کے متعلق حوالجات جمع کرنے اور نکالنے کے فن میں اتنے ماہر تھے۔ کہ انہوں نے اس فن کو کمال تک پہونچایا ہؤا تھا۔ سید دلاور شاہ صاحب گو بیمار ہیں۔ مگر ان کو بھی بہت سے حوالے یاد ہیں۔ اسی طرح عبد العزیز صاحب مغل جو سعدی مرحوم کے بڑے بھائی۔ اور میاں چراغ الدین صاحب مرحوم کے بیٹے ہیں۔ انہیں بھی بہت سے حوالے یاد ہیں۔ اسطرح لاہور کے اور نوجوانوں کو اگر منظم کیا جائے تو ان میں سے پچاس۔ ساٹھ بلکہ سو ایسے نوجوان مل سکتے ہیں۔ جو غیر مبایعین میں بخوبی تبلیغ کرسکتے ہیں۔ اور میرا یہ ہمیشہ سے تجربہ ہے۔ کہ جب بھی ہم نے غیر مبایعین کی طرف توجہ کی ہے۔ ان میں سے کئی لوگوں کو ہدایت حاصل ہوئی ہے۔ اور وہ غیر مبایعین میں سے نکل کر ہم میں شامل ہوگئے ہیں۔ چنانچہ لاہور میں ہی گذشتہ چند سال کے عرصہ میں ملک غلام محمد صاحب۔ اور ڈاکٹر غلام حیدر صاحب انہی لوگوں میں سے نکل کر میری بیعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اور یہ لوگ دنیوی لحاظ سے بھی اور سمجھ کے لحاظ سے بھی۔ اور ایمانی جوش کے لحاظ سے بھی اچھے ہیں۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ اگر یہ لوگ غیر مبایعین میں سے نکل کر ہمارے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔ تو اور لوگ اگر ہم ان کی طرف توجہ کریں۔ تو ہمارے ساتھ شامل نہ ہوں۔ پس میں لاہور کی جماعت کو خصوصیت سے اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے آپ کو منظم کرکے اس قسم کی لسٹیں مجھے جلد بھجوائیں جن میں یہ صراحت ہو کہ انہوں نے اس غرض کے لئے فلاں فلاں آدمی مقرر کر دیئے ہیں اسی طرح جو مفید اور کار آمد حوالے ہوں۔ وہ سب لوگوں کو لکھا دینے چاہئیں۔ تاکہ وقت پر وہ ان کے کام آسکیں۔ اس کے ساتھ ہی میں مرکز میں

نظارت دعوۃ و تبلیغ

کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس قسم کے علماء اور انگریزی خوانوں کی ایک لسٹ تیار کرے۔ جو غیر مبایعین کے متعلق مفید مضامین لکھ سکتے ہوں۔ اور پھر انہیں اخباروں۔ اور رسالوں میں مضامین لکھنے کی تحریک کرے۔ مگر میں یہ ضرور کہوں گا۔ کہ خواہ غیر مبایعین کے متعلق مضامین لکھے جائیں خواہ انہیں زبانی تبلیغ کی جائے۔ دونوں کو

محبت اور پیار سے کام لینا چاہیئے

اور کبھی بھی سختی نہیں کرنی چاہیئے۔ یاد رکھو سختی سے تم دوسرے کو چپ کرا سکتے ہو۔ سختی سے تم دوسرے کو شرمندہ کرسکتے ہو سختی سے تم دوسرے کو ذلیل کرسکتے ہو۔ مگر سختی سے تم دوسرے کے دل کو فتح نہیں کرسکتے۔ اگر تم دل فتح کرنا چاہتے ہو۔ تو تمہارے اپنے دل میں یہ اخلاص اور درد ہونا چاہیئے کہ میرا ایک بھائی گمراہ ہو رہا ہے۔ اسے کسی طرح میں ہدایت پر لاؤں۔ جب تک یہ احساس اور یہ جذبہ تمہارے اندر نہ ہوگا۔ کہ جو شخص گمراہ ہو رہا ہے۔ وہ تمہارا پیارا ہے۔ تمہارا بھائی اور تمہارا عزیز ہے۔ اور یہ کہ اس کا دکھ تمہارا دکھ اور اس کی تکلیف تمہاری تکلیف ہے۔ اس وقت تک تمہاری تبلیغ مؤثر نہیں ہوسکتی۔ چاہے بظاہر تمہیں وہ شاندار معلوم ہو۔ اور چاہے بظاہر جب تم مضمون لکھو۔ تو لوگ کہیں۔ کہ خوب مضمون لکھا۔ کیونکہ کامیابی یہ نہیں کہ لوگ تمہاری تعریف کریں۔ بلکہ کامیابی یہ ہے۔ کہ دوسروں کی ہدایت کا موجب بنو۔ پس جو مضمون لکھنے والے ہیں انہیں بھی میں کہتا ہوں۔ کہ سنجیدگی اور محبت سے مضامین لکھو۔ اور جو زبانی تبلیغ کرنے والے ہوں۔ انہیں بھی میں نصیحت کرتا ہوں کہ سنجیدگی اور محبت سے تبلیغ کرو۔ اسی طرح جو سیکرٹری مقرر ہوں۔ اُن سے میں یہ کہتا ہوں۔ کہ جب انہیں مرکز سے ٹریکٹ وغیرہ بھجوائے جائیں۔ تو وہ محنت سے انہیں غیر مبایعین کے گھروں تک پہنچائیں۔ تا ان میں سے جو سعید لوگ ہیں۔ وہ سلسلہ کی طرف توجہ کریں۔

درحقیقت اب جو ان میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔ یہ ہماری بے توجہی پر

اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک تنبیہہ

ہے۔ خدا تعالےٰ نے اس رنگ میں ہمیں سمجھایا ہے۔ کہ تم ان لوگوں کو تھوڑے سمجھ کر اپنے فرض سے غافل ہو رہے تھے۔ اب دیکھ لو۔ پھر ان میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اور پھر اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ تم اپنی غفلت کو دور کرو۔ اور ان لوگوں کی طرف محبت اور پیار سے توجہ کرو۔ پس جماعت کو درد اور اخلاص کے ساتھ ان لوگوں کی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور میں جماعت کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ اگر ہماری جماعت اس طرف توجہ کرے گی تو اسے

MB GUARANTEED

کپڑے کے بیوپاری

اگر آپ حسب منشاء دیسی ملوں کا یا جاپانی اور ولائتی سربند تھانوں کا مال۔ یا امریکین انچسٹر جاپانی اور دیسی۔ کٹ پیس۔ سلکی۔ ریشمی اور سوتی سربند گھاٹھیں یا کھدر ارزاں نرخوں پر منگوانا چاہتے ہوں۔ یا ابھی تک اگر آپ کو ہم سے مال منگوانے کا چانس نہ ہؤا ہو۔ تو آج ہی ایک خط لکھ کر چالو نرخنامہ اور کلاتھ مارکٹ رپورٹ طلب کریں۔ بیوپاریوں کو ہر قسم کی سہولت دی جاتی ہے۔ مال آرڈر کے مطابق نہ ہونے پر واپسی کی شرط ہوتی ہے۔

میسرز ملیشی برادرس ہول سیل جنرل کلاتھ مرچنٹس دھوبی تلا۔ بمبئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یقیناً کامیابی حاصل ہوگی

میں نے متواتر رؤیا میں دیکھا ہے کہ مولوی محمد علی صاحب میرے پاس آئے ہیں اور وہ نہایت محبت اور اخلاص سے مجھے ملے ہیں۔ اس خواب کے مطابق ظاہری رنگ میں مولوی محمد علی صاحب آئیں یا نہ آئیں اس کی یہ تعبیر تو ظاہر ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہمراہیوں یا ان کے خاندان کے لوگوں میں سے بعض کو کھینچ کر ہماری طرف لائے گا اور وہ خواہ کتنا ہی شور مچائیں فتح ہماری ہی ہوگی۔ پس میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ جب بھی اٹھے فتح آپ کی ہی ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقدر یہی ہے۔ اور خدا جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بندے خواہ کتنی ہی دولت و ثروت رکھنے والے ہوں۔ کتنے ہی اچھے بولنے والے ہوں۔ کتنا ہی اثر اور اقتدار رکھنے والے ہوں۔ ہوتا وہی ہے جو خدا کا منشا ہوتا ہے اور وہ لوگ جو مقابلہ پر ہوتے ہیں اس طرح بیٹھ جاتے ہیں۔ جس طرح ہنڈیا کا جوش ابلنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے پس خواہ وہ قادیان پر حملہ کریں خواہ وہ ہمارے مرکز میں آئیں۔ خواہ وہ ہمارے خلاف ٹریکٹ اور کتابیں شائع کریں۔ اور خواہ ہمارے خلاف وہ اخبارات شائع کریں۔ جس وقت ہماری طرف سے جواب شروع ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا یہی نتیجہ نکلے گا۔ کہ ہم انہیں کھینچ کر لے آئیں گے اور وہ منہ دیکھتے کے دیکھتے رہ جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ وما ذالک علی اللہ بعید و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

مالی کلاس میں داخل ہونے والوں کو مژدہ

لائل پور زراعتی کالج میں ایک "مالی کلاس" ہے۔ جس کا عرصہ تعلیم ایک سال ہے۔ اس میں داخل ہو کر کام سیکھنے کے لئے تعلیم کا کوئی معیار نہیں سمجھ دار انسان بہت جلد ترقی کر سکتا ہے۔ یہ کلاس ماہ نومبر یعنی ستمبر سے کھل جاتی ہے اس میں باغبانی کے طریق سکھائے جاتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے جماعت کے نوجوانوں کو باغبانی کی طرف خاص توجہ دلانے کی غرض سے یہ تجویز فرمائی ہے کہ جو احمدی نوجوان اس کام کو سیکھنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں دفتر تحریک جدید میں بھجوا دیں۔ ان کو سلسلہ کے خرچ پر اس کلاس میں تعلیم دلائی جائے گی۔ لیکن شرط یہ ہوگی کہ وہ کلاس میں پاس ہونے پر پانچ سال تک جہاں سلسلہ ان کو لگانا چاہے، کام کریں۔ اس عرصہ میں ان کو ۱۵/- ماہوار تنخواہ ملے گی۔ اور کام کے تسلی بخش ہونے کی صورت میں ۱/- سالانہ ترقی ہو کر ۲۰/- تک تنخواہ ملے گی۔ اور اگر کوئی شخص کام سے انکار کرے یا کلاس کے امتحان میں فیل ہو جائے۔ تو جس قدر خرچ اس پر ہوا ہو۔ وہ اس کی یک مشت واپسی کا ذمہ دار ہوگا۔ پانچ سال کے عرصہ کے بعد وہ اپنے کام میں آزاد ہوگا۔ جہاں چاہے کرے۔

انچارج تحریک جدید

عہدہ داران جماعت کیلئے نہایت ضروری اعلان

تمام بڑی بڑی جماعتوں سے بقایا داران چندہ جلسہ سالانہ کی فہرستوں کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مگر ابھی بہت سی جماعتوں کی طرف سے فہرستیں موصول نہیں ہوئیں۔ اب عہدہ داران جماعت کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ جنہوں نے ابھی تک فہرستیں نہیں بھجوائیں۔ وہ بہت جلد اپنی اپنی جماعت کے بقایا داران کی فہرست بھجوائیں۔

(ناظر بیت المال)

رائل انڈین نیوی میں الیکٹرک آرٹیفیسرز کی بھرتی

رائل انڈین نیوی میں الیکٹرک آرٹیفیسرز کی آسامیاں خالی ہیں۔ مندرجہ ذیل قابلیت کے امیدوار درخواستیں جلد تک بھجوا دیں۔ عمر ۲۰ سے ۲۴ سال ہو تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک تک ہو۔ انگریزی لکھ پڑھ سکتا ہو۔

سابقہ تجربہ۔ ہندوستان کی کسی مشہور و معروف الیکٹرک انجینئرنگ کی فرم میں کم از کم چار سال کام کیا ہو۔ اور الیکٹرک انجینئرنگ کی کلاسوں میں حاضر رہا ہو۔ یا کسی یونیورسٹی یا ٹیکنیکل کالج کا ڈپلومہ یا ڈگری رکھتا ہو۔ تنخواہ ۵۰/- روپے سے ۱۳۰/- روپے ماہوار مع خوراک۔ لباس اور رہائش انتخاب کردہ امیدوار کو دو سال کی ٹریننگ دی جائے گی۔ جس کے دوران میں ان کی تنخواہ ۵۰/- روپے ماہوار ہوگی۔ امیدوار اپنے ہاتھ سے اپنی عمر۔ قابلیت اور تجربہ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھیجیں۔

Officer in Charge
M. T. E.
R. I. Navy Dep of Bombay.

خواہشمند احباب درخواستیں بھجوا کر نظارت ہذا کو بھی اطلاع دیں۔ (ناظر امور خارجہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی وفود کی تجویز اور احمدی جماعتیں

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ماتحت مرکز سے مبلغین صرف وہاں بھیجے جاتے ہیں۔ جہاں نظارت کی منظوری سے جلسہ یا مناظرہ وغیرہ ہو۔ اور اس کے لئے سفر خرچ وہ جماعت برداشت کرتی ہے۔ جو مبلغین کو مرکز سے بلواتی ہے۔ لیکن اس طرح چونکہ قادیان سے مبلغین کی آمدورفت کا بہت سا خرچ جماعتوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے یہ تجویز ہے۔ کہ چند وفود مرکز سے مختلف اطراف کی طرف روانہ کئے جائیں۔ مثلاً ایک وفد پشاور تک جائے۔ دوسرا کراچی تک۔ تیسرا کلکتہ تک اور اسی طرح بعض دوسرے مقامات کے لئے بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔ اس طرح کسی ایک جماعت کو مرکز سے آمدورفت کا خرچ نہیں دینا پڑے گا۔ بلکہ ایک قریب کے مقام سے اپنی جگہ تک کا خرچ برداشت کرنا ہوگا۔

اس لئے تمام ان جماعتوں کی خدمت میں جو مین لائن پر یا ایسے راستوں پر ہیں جہاں مبلغین جا سکتے ہیں۔ درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کب جلسہ وغیرہ کے ذریعہ تبلیغی وفد کی خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتی ہیں۔ تاکہ جماعتوں کی ضرورت اور مبلغین کی تعداد کو مدنظر رکھ کر ہم وفود بنا کر ان کا پروگرام شائع کر دیں۔ یاد رہے۔ کہ تبلیغی وفود کا دورہ جولائی تک ختم کرنے کی تجویز ہے۔ اس لئے ہر جماعت مرکز سے اپنی جگہ کی مسافت کا اندازہ کرنے کے بعد اندازاً تاریخیں تجویز کر کے اطلاع دے۔

ناظر دعوت و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کا اعلان

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کی طرف سے جو وظائف تعلیمی و تبلیغی ایک سال کے لئے منظور ہوئے تھے۔ وہ مالی سال مختتمہ ۳۰ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۳۰-۴-۴۰ سے بند ہو جائیں گے اور جب تک دوبارہ ایسے وظائف مجلس عاملہ انجمن ہذا منظور نہ کرے جاری نہیں ہونگے۔

پس جملہ وظیفہ خواران جماعت ہائے متعلقہ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر وظائف کا جاری رکھنا مقصود ہو۔ تو درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ جس میں وظیفہ کے جاری رکھنے کی ضرورت بیان کی گئی ہو۔ بیس ماہ حال تک بھیج دیں۔

خاکسار شمس الدین سکرٹری مال پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد۔ پتہ کلرک دفتر پولیٹیکل ایجنٹ خیبر پشاور چھاؤنی

بالکل مفت منگا لیجئے

سیلان الرحم یعنی عورتوں کے سفید پانی کی دوا۔ اس سے ماہواری خرابی بھی درست ہو جاتی ہے۔ اگر دوا مفید ہو تو ایک روپیہ قیمت بھیجدیں۔ ورنہ کچھ نہیں۔ پیکنگ و خرچ ڈاک وغیرہ کے لئے ۱ر آنہ پیشگی بھیجدیں۔ یا ۱۲ کا وی۔ پی وصول کر لیں۔ پتہ:۔ لیڈی سپرنٹنڈنٹ زنانہ دواخانہ نمبر ۲ رسائن گھر بلڈنگ شاہجہان پور۔ یو۔ پی۔

خدمت خلق

مردانہ پوشیدہ۔ زنانہ دیرینہ امراض کے لئے مجھے لکھئے۔ ہومیوپیتھک علاج بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے جلد فائدہ کرتا ہے مختلف علاج اور انجکشن سے بیماری کو پیچیدہ نہ بنایئے۔ اگر آپ کسی کو مرض میں مبتلا پاویں۔ میرا تعارف کرا دیجئے۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ غلام حسین ولد احمد ذات کمہار سکنہ کوٹلہ جام تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۱ ۵/۴۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۶ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خانصاحب ایم۔ اے۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ غلام فرید۔ خادم حسین ولد خادم حسین۔ غلام حیدر ذات چشتی سکنہ ٹبی تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۱ ۵/۴۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۶ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خانصاحب ایم۔ اے۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سید محسن علی شاہ ولد سید خادم حسن شاہ ذات سید سکنہ چھینہ تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۱ ۵/۴۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۵ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خانصاحب ایم۔ اے۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد ولد قادر خان ذات بلوچ سکنہ چھینہ تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۱ ۵/۴۰ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۶ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خان صاحب ایم۔ اے۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد ولد درباری ذات کوٹانہ سکنہ بھکر تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۳ ۶/۴۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۸ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خان صاحب ایم۔ اے ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ ڈیورام ولد لیکھو رام ذات سکھ سکنہ کچھی کلاں تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳ ۶/۴۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں) مورخہ ۱۸ ۴/۴۰ (دستخط) خان غلام محمد خان صاحب ایم۔ اے۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)